ہر دور اپنے ساتھ بہت سارے ایسے معاملات لے کر آتا ہے جو ہماری
پسند کے نہیں ہوتے مگر انہیں قبول کرنا ہی ہوتا ہے۔ بعض اوقات ایسا
بھی ہوتا ہے کہ قدرت شاید ہمیں آزمانے کی خاطر ایسا بہت کچھ
ہمارے سامنے رکھتی ہے جو ہمارے مطلب کا نہیں ہوتا بلکہ اس سے
ہمارا کوئی تعلق ہی نہیں ہوتا مگر پھر بھی اسے زندگی کا حصہ بناتے ہوئے
چلنا پڑتا ہے۔ آج بھی ایسا ہی چل رہا ہے۔ ہر صدی اپنے ساتھ ایسی
تبدیلیاں لاتی رہی ہے جو گزشتہ صدیوں کے مقابلے میں بالکل نئی
تھیں۔ فطری علوم و فنون کی ترقی نے انسان کو ایسا بہت کچھ دیا ہے جسے
علمی و معاشی عمل کا کچرا قرار دیا جا سکتا ہے۔ قدرت ہمیں پھل
دیتی ہے تو ساتھ ہی ساتھ اس بات کا پابند کرتی ہے کہ اس کے
چھلکوں کو ڈھنگ سے ٹھکانے لگائیں۔ اگر ایسا نہ کیا جائے تو ملک
کی غلاظت بڑھتی ہے۔

Every passing era bring changes in society, we have to accept these changes though change is according to our desire or not. Sometimes, nature put change in our lives to test us irrespective these changes are concerned to our lives or not, but we have to move on in our life with changes. Same is happening in today's world, Every century brings new changes which are novelty in there nature. We can say that the developments of science and technology create waste economically in broader terms universally. When nature give us any reward in return it restrict us to utilize that reward properly and do not waste it, because the waste will create mess in country.

CamScanner